پچیس رجب کا دن

۲۵ رجب ۱۸۳ھ کو ۵۵ برس کی عمر میں امام موسیٰ کاظم علیہ السلام کی شہادت بغداد میں واقع ہوئی پس یہ ایسا دن ہے جس میں اہلبیتؑ اور ان کے حبداروں کے غم پھر سے تازہ ہو جاتے ہیں۔

ستائیس رجب کی رات

یہ بڑی متبرک راتوں میں سے ہے کیونکہ یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ! بعث (مامور بہ تبلیغ ہونے) کی رات ہے اور اس میں چند ایک اعمال ہیں:

(۱) مصباح میں شیخ نے امام ابو جعفر جوادؑ علیہ السلام سے نقل کیا ہے کہ فرمایا: ماہ رجب میں ایک رات ہے کہ وہ ان سب چیزوں سے بہتر ہے جن پر سورج چمکتا ہے اور وہ ستائیسویں رجب کی رات ہے کہ جس کی صبح رسول اعظم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مبعوث بہ رسالت ہوئے۔ ہمارے پیروکاروں میں جو اس رات عمل کرے گا تو اس کو ساٹھ سال کے عمل کا ثواب حاصل ہوگا۔ میں نے عرض کیا اس رات کا عمل کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: نماز عشا کے بعد سو جائے اور پھر آدھی رات سے پہلے اٹھ کر بارہ رکعت نماز دو دو رکعت کر کے پڑھے اور ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد قرآن کی آخری مفصل سورتوں (سورہ محمد سے سورہ ناس) میں سے کوئی ایک سورہ پڑھے۔ نماز کا سلام دینے کے بعد سورہ حمد، سورہ فلق سورہ ناس، سورہ توحید، سورہ کافرون اور سورہ قدر میں سے ہر ایک سات سات مرتبہ نیز آیۃ الکرسی بھی سات مرتبہ پڑھے اور ان سب کو پڑھنے کے بعد یہ دعا پڑھے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِی لَمْ یَتَّخِذْ وَلَداً، وَلَمْ یَکُنْ لَهُ شَرِیکٌ فِی الْمُلْکِ، وَلَمْ یَکُنْ لَهُ وَ لِیٌّ مِنَ الذُّلِّ

حمد ہے اس خدا کیلئے جس نے کسی کو اپنا بیٹا نہیں بنایا اور نہ کوئی اس کی حکومت میں اس کا شریک ہے نہ وہ کمزور ہے کہ کوئی اس کا حامی ہو اور تم اس کی بڑائی

وَکَبِّرْهُ تَکْبِیراً اَللّٰهُمَّ إِنِّی أَسْأَلُکَ بِمَعاقِدِ عِزِّکَ عَلَی أَرْکانِ عَرْشِکَ وَمُنْتَهَی الرَّحْمَةِ مِنْ

خوب بیان کرواے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے عرش پر تیرے مقامات عزت کے واسطے سے اور اس انتہائی رحمت کے واسطے سے جو تیرے قرآن میں

کِتابِکَ، وَبِاسْمِکَ الْأَعْظَمِ الْأَعْظَمِ الْأَعْظَمِ، وَذِکْرِکَ الْأَعْلَی الْأَعْلَی الْأَعْلَی، وَبِکَلِماتِکَ

ہے اور بواسطہ تیرے نام کے جو بہت بڑا، بہت بڑا، بہت ہی بڑا ہے بواسطہ تیرے ذکر کے جو بلند تر، بلندتر اور بہت بلندتر ہے اور بواسطہ تیرے کامل

التَّامَّاتِ أَنْ تُصَلِّیَ عَلَی مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَأَنْ تَفْعَلَ بِی مَا أَنْتَ أَهْلُهُ .

کلمات کے سوالی ہوں کہ تو حضرت محمدؐ اور ان کی آلؑ پر رحمت فرما اور مجھ سے وہ سلوک فرما جو تیرے شایان شان ہے۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

اس کے بعد جو دعا چاہے پڑھے۔ نیز اس رات میں غسل کرنا مستحب ہے اور اس شب میں پندرہ رجب کی رات میں پڑھی جانے والی نماز بھی بجالانی چاہیئے۔

(۲) امیر المؤمنینؑ کی زیارت پڑھنا کہ جو اس رات کے تمام اعمال سے بہتر و افضل ہے، اس رات میں آنجناب کی تین زیارتیں ہیں جن کا ذکر انشاءاللہ باب زیارات میں آئے گا۔ واضح ہو کہ مشہور اہل سنت عالم ابوعبداللہ محمد ابن بطوطہ نے چھ سو سال قبل مکہ معظّمہ و نجف اشرف کا سفر کیا اور امیر المومنین کے روضہ پر حاضری دی، انہوں نے اپنے سفر نامہ (رحلہ ابن بطوطہ) میں مکہ سے نجف اشرف میں داخل ہونے کے بعد جوار امیر المؤمنین علی ابن ابی طالبؑ کے روضہ کا ذکر کرتے ہوئے ایک واقعہ تحریر کیا ہے کہ اس شہر کے رہنے والے سب کے سب رافضی ہیں اور اس روضہ سے بہت سی کرامات ظہور میں آتی ہیں۔ یہ لوگ لیلۃ المحیا (جاگنے کی رات) کہ جو ستائیسویں رجب کی شب ہے۔ اس میں کوفہ، بصرہ، خراسان اور بلاد فارس و روم وغیرہ سے ہر بیمار، مفلوج، شل شدہ اور زمین گیر کو یہاں لاتے ہیں کہ جن کی تعداد عموماً تیس چالیس تک ہوتی ہے وہ لوگ نماز عشاء کے بعد ان اپاہجوں کو امیر المومنینؑ کی ضریح مبارک پر لے جاتے ہیں جہاں بہت سے لوگ ان کے اردگرد جمع ہو جاتے ہیں۔ ان میں سے بعض نماز، تلاوت اور ذکر میں مشغول رہتے ہیں اور بعض صرف ان بیمار لوگوں کو ہی دیکھتے رہتے ہیں کہ کب وہ تندرست ہو کر اٹھ کھڑے ہوں گے۔ جب آدھی یا دو تہائی رات گزر جاتی ہے تو جو مفلوج و زمین گیر حرکت ہی نہ کر سکتے تھے وہ اس حالت میں ا 0 ہیں کہ انہیں کوئی بیماری نہیں ہوتی اور کلمہ طیبہ لَآاِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ عَلِیٌّ وَلِیُّ اللّٰہِ پڑھتے ہوئے وہاں سے روانہ ہو جاتے ہیں۔ یہ مشہور و مسلمہ کرامت ہے اگرچہ اس رات میں خود وہاں موجود نہ تھا، لیکن قابل اعتماد اور نیکوکار لوگوں کی زبانی مجھ تک پہنچی ہے تاہم میں نے امیر المومنینؑ کے روضہ اقدس کے قریب واقع مدرسہ میں تین آدمی دیکھے جو اپاہج زمین پر پڑے تھے ان میں سے ایک اصفہان کا دوسرا خراسان کا اور تیسرا اہل روم سے تھا، میں نے ان سے پوچھا کہ تم لوگ تندرست کیوں نہیں ہوئے؟ وہ کہنے لگے کہ ہم ستائیس رجب کو یہاں پہنچ نہیں سکے۔ لہٰذا ہم آئندہ ستائیس رجب تک یہیں رہیں گے تاکہ ہمیں شفا حاصل ہو اور پھر ہم واپس جائیں۔ آخر میں ابن بطوطہ کہتے ہیں کہ اس رات دور دراز شہروں کے لوگ زیارت کے لیے اس روضہ اقدس پر جمع ہو جاتے ہیں اور یہاں بہت بڑا بازار لگتا ہے جو دس دن تک جما رہتا ہے۔ مؤلف کہتے ہیں کہ لوگ اس واقعہ کو بعید نہ سمجھیں کیونکہ ان مشاہد مشرفہ سے اتنی کرامات ظاہر ہوئی ہیں جن کا شمار نہیں ہو سکتا۔ چنانچہ ماہ شوال ۱۳۴۳ھ میں امت عاصی کے ضامن امام ثامن یعنی ابوالحسن امام علی رضا

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

علیہ السلام کے مشہد اطہر میں تین مفلوج وزمین گیر عورتیں لائی گئیں۔جن کے علاج سے طبیب ومعالج عاجز آ گئے تھے۔ان کو وہاں سے شفا ملی اور وہ تندرست ہوکر اس حرم سے واپس گئیں اس مشہد مبارک کے معجزات وکرامات ایسے واضح وآشکار ہیں، %۰۰آسمان پر سورج کا چمکنا اور بدوؤں کیلئے حرم نجف کے دروازے کا کھلنا ہر شک وشبہ سے بالاتر ہے۔ان عورتوں کا واقعہ ایسا ظاہر وباہر تھا کہ جو معالج ان کے کامیاب نہ ہو سکے تھے۔انہوں نے اعتراف کیا کہ ہمارا خیال یہی تھا کہ یہ عورتیں صحت یاب نہیں ہوسکتیں، لیکن، انہیں حرم مطہر سے شفا مل گئی ہے، پھر انہوں نے باقاعدہ تحریری تصدیق نامہ بھی لکھ کر دیا اور اگر اختصار مدنظر نہ ہوتا تو ایسے بہت سے واقعات کا ذکر کیا جاسکتا تھا، ہمارے بزرگ شیخ حر عاملی نے اپنے قصیدہ میں کیا خوب فرمایا ہے:

وَما بَدا مِنْ بَرَکاتِ مَشْهَدِه فِی کُلِّ یَوْمٍ أَمْسُهُ مِثْلُ غَدِه

جو برکتیں ان کی درگاہ سے ظاہر ہوئیں آج کی طرح کل بھی عیاں ہوں گی

وَکَشْفا الْعَمی وَالْمَرضی بِهِ إجابَةُ الدُّعاءِ فِی أَعْتابِهِ

یعنی بیماری ونابیناپن دور ہوتا ہے ان کی درگاہ پر دعائیں قبول ہوتی ہیں

(۳) شیخ کفعمی نے بلد الامین میں فرمایا ہے کہ بعثت کی رات یہ دعا بھی پڑھی جائے:

اَللّٰهُمَّ إِنِّی أَسْأَلُکَ بِالتَّجَلِّی الْاَعْظَمِ فِی هذِهِ اللَّیْلَةِ مِنَ الشَّهْرِ الْمُعَظَّمِ، وَالْمُرْسَلِ الْمُکَرَّمِ،

اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ بہت بڑی نورانیت کے جو آج کی رات اس بزرگتر مہینے میں ظاہر ہوئی ہے اور بواسطہ عزت والے رسولؐ کے

أَنْ تُصَلِّیَ عَلی مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَأَنْ تَغْفِرَ لَنا مَا أَنْتَ بِهِ مِنَّا أَعْلَمُ، یَا مَنْ یَعْلَمُ وَلاَ نَعْلَمُ اَللّٰهُمَّ بارِکْ

یہ کہ تو محمدؐ اور ان کی آلؑ پر رحمت فرما اور ہمیں وہ چیزیں عطا فرما کہ تو انہیں ہم سے زیادہ جانتا ہے اے وہ جو

لَنا فِی لَیْلَتِنا هذِهِ الَّتِی بِشَرَفِ الرِّسالَةِ فَضَّلْتَها، وَبِکَرامَتِکَ أَجْلَلْتَها، وَبِالْمَحَلِّ الشَّرِیفِ

جانتا ہے اور ہم نہیں جانتے اے معبود! برکت دے ہمیں آج کی رات میں کہ جسے تو نے آغاز رسالت سے فضیلت بخشی اپنی بزرگی

أَحْلَلْتَها. اَللّٰهُمَّ فَإِنّا نَسْأَلُکَ بِالْمَبْعَثِ الشَّرِیفِ، وَالسَّیِّدِ اللَّطِیفِ، وَالْعُنْصُرِ الْعَفِیفِ، أَنْ

سے اسے برتری دی اور مقام بلند دے کر اس کو زینت بخشی ہے اے معبود! پس ہم تیرے سوالی ہیں بواسطہ بعثت شریف اور مہربان اور پاکیزہ

تُصَلِّیَ عَلی مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَأَنْ تَجْعَلَ أَعْمالَنا فِی هذِهِ اللَّیْلَةِ وَفِی سائِرِ اللَّیالِی مَقْبُولَةً وَذُنُوبَنا

سردار و پارسا ذات کے یہ کہ تو محمدؐ اور ان کی آلؑ پر رحمت نازل فرما اور آج کی رات اور تمام راتوں میں ہمارے اعمال کو شرف قبولیت عطا فرما ہمارے

مَغْفُورَةً وَحَسَناتِنا مَشْکُورَةً وَسَیِّئاتِنا مَسْتُورَةً وَقُلُوبَنا بِحُسْنِ الْقَوْلِ مَسْرُورَةً وَأَرْزاقَنا مِنْ

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

گناہوں کو بخش دے ہماری نیکیوں کو پسندیدہ قرار دے ہماری خطاؤں کو ڈھانپ دے ہمارے دلوں کو اپنے عمدہ کلام سے خوش فرما اور ہماری روزی میں

لَدُنکَ بِالْیُسْرِ مَدْرُورَةً . اَللّٰهُمَّ إِنَّکَ تَریٰ وَلا تُریٰ، وَأَنتَ بِالْمَنْظَرِ الْاَعْلیٰ، وَ إِنَّ إِلَیْکَ

اپنی بارگاہ سے آسانی اور اضافہ کردے اے معبود! تو دیکھتا ہے اور خود نظر نہیں آتا کہ تو مقام نظر سے بالا و بلندتر ہے اور جائے آخر و بازگشت

الرُّجْعیٰ وَالْمُنْتَهیٰ وَإِنَّ لَکَ الْمَماتَ وَالْمَحْیا،وَإِنَّ لَکَ الْاٰخِرَةَ وَالْاُولیٰ اَللّٰهُمَّ إِنَّا نَعُوذُبِکَ

تیری ہی طرف ہے اور موت دینا اور زندہ کرنا تیرے اختیار میں ہے اور تیرے ہی لیے ہے آغاز و انجام اے معبود! ہم ذلت وخواری میں پڑنے سے

أَنْ نَذِلَّ وَنَخْزیٰ وَأَنْ نَأْتِیَ مَا عَنْهُ تَنْهیٰ اَللّٰهُمَّ إِنَّا نَسْأَلُکَ الْجَنَّةَ بِرَحْمَتِکَ، وَنَسْتَعِیذُ بِکَ

تیری پناہ کے طالب ہیں اور وہ کام کرنے سے جس سے تو نے منع کیا ہے اے معبود! ہم تیری رحمت کے ذریعے تجھ سے جنت کے طلبگار ہیں اور دوزخ سے

مِنَ النَّارِ فَأَعِذْنا مِنْها بِقُدْرَتِکَ،وَنَسْأَلُکَ مِنَ الْحُورِ الْعِینِ فَارْزُقْنا بِعِزَّتِکَ، وَاجْعَلْ أَوْسَعَ

تیری پناہ چاہتے ہیں تو ہمیں اس سے پناہ دے اپنی قدرت کے ساتھ اور ہم تجھ سے زیباترین حوروں کی خواہش کرتے ہیں وہ بواسطہ اپنی عزت کے عطا فرما

أَرْزاقِنا عِنْدَ کِبَرِ سِنِّنا، وَأَحْسَنَ أَعْمالِنا عِنْدَ اقْتِرابِ آجالِنا، وَأَطِلْ فِی طاعَتِکَ وَما یُقَرِّبُ

اور بڑھاپے کے وقت ہماری روزی میں اضافہ فرما موت کے وقت ہمارے اعمال کو پسندیدہ قرار دے ہمیں اپنی اطاعت اور اپنی نزدیکی کے اسباب میں

إِلَیْکَ وَیُحْظِی عِنْدَکَ وَیُزْلِفُ لَدَیْکَ أَعْمارَنا وَأَحْسِنْ فِی جَمِیعِ أَحْوالِنا وَأُمُورِنا مَعْرِفَتَنا، وَ

ترقی عطا فرمادے اپنے ہاں حصے اور منزلت کی خاطر ہماری عمریں دراز کردے تمام حالات اور تمام معاملوں میں ہمیں بہترین معرفت

لا تَکِلْنا إِلیٰ أَحَدٍ مِنْ خَلْقِکَ فَیَمُنَّ عَلَیْنا، وَتَفَضَّلْ عَلَیْنا بِجَمِیعِ حَوائِجِنا لِلدُّنْیا وَالْاٰخِرَةِ وَابْدَأْ

عطا فرما ہمیں اپنی مخلوق میں سے کسی کے حوالے نہ فرما کہ وہ ہم پر احسان رکھے اور دنیا اور آخرت کی تمام ضرورتوں اور حاجتوں کیلئے ہم پر احسان فرما اور ہم

بِآبائِنا وَأَبْنائِنا وَجَمِیعِ إِخْوانِنَا الْمُؤْمِنِینَ فِی جَمِیعِ مَا سَأَلْناکَ لِأَنْفُسِنا یَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِینَ

نے تجھ سے اپنے لیے جن چیزوں کا سوال کیا ہے ان کی عطا میں ہمارے پہلے بزرگوں، ہماری اولاد اور دینی بھائیوں کو بھی شامل فرما اے سب سے زیادہ رحم

اَللّٰهُمَّ إِنَّا نَسْأَلُکَ بِاسْمِکَ الْعَظِیمِ، وَمُلْکِکَ الْقَدِیمِ، أَنْ تُصَلِّیَ عَلیٰ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ

کرنے والے اے معبود! ہم سوالی ہیں بواسطہ تیرے عظیم نام اور تیری ازلی حکومت کے کہ تو محمدؐ اور آل محمدؐ پر رحمت فرما اور ہمارے سارے کے سارے گناہ

تَغْفِرَ لَنَا الذَّنْبَ الْعَظِیمَ، إِنَّهُ لا یَغْفِرُ الْعَظِیمَ إِلَّا الْعَظِیمُ . اَللّٰهُمَّ وَهٰذا رَجَبُ الْمُکَرَّمُ الَّذِی

بخش دے کیونکہ کثیر گناہوں کو بزرگتر ذات کے سوا کوئی نہیں بخش سکتا اے معبود! یہ عزت والا مہینہ رجب ہے جسے تو نے حرمت والے مہینوں میں اولیت

أَکْرَمْتَنا بِهِ أَوَّلُ أَشْهُرِ الْحُرُمِ، أَکْرَمْتَنا بِهِ مِنْ بَیْنِ الْاُمَمِ، فَلَکَ الْحَمْدُ یَا ذَا الْجُودِ وَالْکَرَمِ،

دے کر ہمیں سرفراز کیا تو نے اس کے ذریعے ہمیں دوسری امتوں میں ممتاز کیا پس تیرے ہی لیے حمد ہے اے عطا و بخشش کرنے والے پس تیرا سوالی

فَأَسْأَلُکَ بِهِ وَبِاسْمِکَ الْاَعْظَمِ الْاَعْظَمِ الْاَعْظَمِ الْاَجَلِّ الْاَکْرَمِ الَّذِی خَلَقْتَهُ فَاسْتَقَرَّ فِی ظِلِّکَ

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

ہوں بواسطہ اس ماہ کے اور تیرے بہت بڑے، بہت بڑے، بہت ہی بڑے نام کے جو روشن بزرگی والا ہے، اسے تو نے خلق کیا وہ تیرے ہی زیر سایہ

فَلا يَخْرُجُ مِنْكَ إِلى غَيْرِكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَأَهْلِ بَيْتِهِ الطَّاهِرِينَ، وَأَنْ تَجْعَلَنا مِنَ

قائم ہے پس وہ تیرے ہاں سے دوسرے کی طرف نہیں جاتا بواسطہ اس کے سوالی ہوں کہ تو حضرت محمدؐ اور ان کی پاکیزہ اہلبیتؑ پر رحمت فرما اور یہ کہ اس

الْعامِلِينَ فِيهِ بِطاعَتِكَ، وَالآمِلِينَ فِيهِ لِشَفاعَتِكَ. اَللّٰهُمَّ اهْدِنا إِلَى سَواءِ السَّبِيلِ، وَاجْعَلْ مَقِيلَنا

مہینے میں ہمیں اپنی فرمانبرداری میں رہنے والے اور اپنی شفاعت کے امیدوار قرار دیا ہے معبود! ہمیں راہ راست کی ہدایت دے اور اپنے ہاں ہمارا قیام

عِنْدَكَ خَيْرَ مَقِيلٍ، فِي ظِلٍّ ظَلِيلٍ، وَمُلْكٍ جَزِيلٍ، فَإِنَّكَ حَسْبُنا وَنِعْمَ الْوَكِيلُ. اَللّٰهُمَّ اقْلِبْنا

بہترین جگہ پر اپنے بلند سایہ اور اپنی عظیم حکومت میں قرار دے پس ضرور تو ہمارے لیے کافی اور بہترین سرپرست ہے اے معبود! ہمیں فلاح پانے اور

مُفْلِحِينَ مُنْجِحِينَ غَيْرَ مَغْضُوبٍ عَلَيْنا وَلا ضالِّينَ بِرَحْمَتِكَ يا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ. اَللّٰهُمَّ إِنِّي

کامیابی والے بنادے نہ ہم پر غضب کیا جائے اور نہ ہم گمراہ ہوں واسطہ ہے تیری رحمت کا اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

أَسْأَلُكَ بِعَزائِمِ مَغْفِرَتِكَ، وَبِواجِبِ رَحْمَتِكَ، السَّلامَةَ مِنْ كُلِّ إِثْمٍ، وَالْغَنِيمَةَ مِنْ كُلِّ بِرٍّ

اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تیری یقینی بخشش اور تیری حتمی رحمت کے واسطے سے ہر گناہ سے بچائے رکھنے، ہر نیکی سے حصہ پانے،

وَالْفَوْزَ بِالْجَنَّةِ وَالنَّجاةَ مِنَ النَّارِ اَللّٰهُمَّ دَعاكَ الدَّاعُونَ وَدَعَوْتُكَ وَسَأَلَكَ السَّائِلُونَ وَ

جنت میں داخلے کی کامیابی اور جہنم سے نجات پانے کا اے معبود! دعا کرنیوالوں نے، تجھ سے دعا کی اور میں بھی دعا کرتا ہوں سوال

سَأَلْتُكَ وَطَلَبَ إِلَيْكَ الطَّالِبُونَ وَطَلَبْتُ إِلَيْكَ اَللّٰهُمَّ أَنْتَ الثِّقَةُ وَالرَّجاءُ، وَ إِلَيْكَ مُنْتَهَىٰ

کیا تجھ سے سوال کرنیوالوں نے، میں بھی سوالی ہوں تجھ سے طلب کیا طلب کرنیوالوں نے میں بھی تجھ سے طلب کرتا ہوں اے

الرَّغْبَةِ فِي الدُّعاءِ. اَللّٰهُمَّ فَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَاجْعَلِ الْيَقِينَ فِي قَلْبِي وَالنُّورَ فِي بَصَرِي

معبود! تو ہی میرا سہارا اور امیدگاہ ہے اور دعا میں تیری ہی طرف انتہائے رغبت ہے اے معبود! پس تو محمدؐ اور ان کی آلؑ پر رحمت نازل فرما

وَالنَّصِيحَةَ فِي صَدْرِي وَذِكْرَكَ بِاللَّيْلِ وَالنَّهارِ عَلَى لِسانِي وَرِزْقاً واسِعاً غَيْرَ مَمْنُونٍ وَلا

اور میرے دل میں یقین، میری آنکھوں میں نور، میرے سینے میں نصیحت، میری زبان پر رات دن اپنا ذکر و اذکار قرار دے کسی کے احسان اور کسی رکاوٹ

مَحْظُورٍ فَارْزُقْنِي، وَبارِكْ لِي فِيما رَزَقْتَنِي وَاجْعَلْ غِنايَ فِي نَفْسِي وَرَغْبَتِي فِيما عِنْدَكَ

کے بغیر زیادہ روزی دے پس جو رزق تو نے مجھے دیا اس میں میرے لیے برکت عطا کر اور میرے دل کو سیر فرما اور جو تیرے پاس ہے اس میں رغبت

بِرَحْمَتِكَ يا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ . اب سجدہ میں جائے اور سو مرتبہ کہے: اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي هَدانا لِمَعْرِفَتِهِ وَ خَصَّنا

دے واسطہ تیری رحمت کا اے سب سے زیادہ رحم کرنیوالے۔ حمد ہے اس خدا کیلئے جس نے اپنی معرفت میں ہماری رہنمائی کی اپنی

بِوِلايَتِهِ وَ وَفَّقَنا لِطاعَتِهِ شُكْراً شُكْراً پھر سجدے سے سر اٹھائے اور کہے: اَللّٰهُمَّ إِنِّي قَصَدْتُكَ بِحاجَتِي،

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

سر پرستی میں خاص کیا اور اپنی اطاعت کی توفیق دی شکر ہے اس کا بہت شکر اے معبود! میں اپنی حاجت لیے تیری طرف

وَاعْتَمَدْتُ عَلَيْكَ بِمَسْأَلَتِي، وَتَوَجَّهْتُ إِلَيْكَ بِأَئِمَّتِي وَسادَتِي اَللّٰهُمَّ انْفَعْنا بِحُبِّهِمْ، وَأَوْرِدْنا

آیا اور اپنے سوال میں تجھ پر بھروسہ کیا ہے میں اپنے اماموں اور سرداروں کے ذریعے تیری طرف متوجہ ہوا اے معبود! ہمیں ان کی محبت سے نفع

مَوْرِدَهُمْ، وَارْزُقْنا مُرافَقَتَهُمْ، وَأَدْخِلْنَا الْجَنَّةَ فِي زُمْرَتِهِمْ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ.

دے ان کے مقام تک پہنچا ہمیں ان کی رفاقت عطا کر اور ہمیں ان کے ساتھ جنت میں داخل فرما واسطہ تیری رحمت کا اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

سیدؒ نے فرمایا ہے کہ یہ دعا! بعث کے دن میں بھی پڑھی جائے۔

ستائیس رجب کا دن

یہ عیدوں میں سے بہت بڑی عید کا دن ہے کہ اسی دن حضورؐ مبعوث بہ رسالت ہوئے اور اسی دن جبرائیلؑ احکام رسالت کے ساتھ حضور پر نازل ہوئے، اس دن کیلئے چند ایک عمل ہیں:

(۱) غسل کرنا۔

(۲) روزہ رکھنا، یہ دن سال بھر میں ان چار دنوں میں سے ایک ہے کہ جن میں روزہ رکھنے کی ایک خاص امتیازی حیثیت ہے، اور اس دن کا روزہ ستر سال کے روزے کا ثواب رکھتا ہے۔

(۳) کثرت سے درود شریف پڑھنا۔

(۴) حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور امیر المومنین علیہ السلام کی زیارت کرنا۔

(۵) مصباح میں شیخ نے ذکر کیا ہے کہ ریان ابن صلت سے روایت ہے کہ جب امام محمد تقی علیہ السلام بغداد میں تھے تو آپ پندرہ اور ستائیس رجب کا روزہ رکھتے اور آپ کے تمام متعلقین بھی روزہ رکھتے تھے۔ نیز حضرت نے ہمیں بارہ رکعت نماز پڑھنے کا حکم دیا تھا جس کی ہر رکعت میں الحمد کے بعد ایک سورہ پڑھے اور اس کے بعد سورہ حمد، توحید اور الفلق، الناس میں سے ہر ایک چار چار مرتبہ پڑھنے کے بعد چار مرتبہ کہتے:

لَاإِلٰهَ إِلَّااللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ. سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ إِلَّابِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ بزرگتر ہے خدا پاک ہے اور حمد خدا ہی کیلئے ہے اور نہیں کوئی طاقت وقوت مگر وہ جو خدائے بلند و برتر سے ہے

چار مرتبہ اَللّٰهُ اَللّٰهُ رَبِّي لَاأُشْرِكُ بِهِ شَيْئاً اور چار مرتبہ لَاأُشْرِكُ بِرَبِّي أَحَداً

وہ اللہ، وہی اللہ میرا رب ہے میں کسی چیز کو اسکا شریک نہیں بناتا میں کسی کو اپنے رب کا شریک نہیں گردانتا

(۶) شیخ نے جناب ابوالقاسم حسین بن روحؒ سے روایت کی ہے کہ ستائیس رجب کو بارہ رکعت نماز پڑھے اور ہر دو

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

رکعت کے بعد بیٹھے اور تشہد اور سلام کے بعد کہے:

الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِی لَمْ یَتَّخِذْ وَلَداً، وَلَمْ یَكُنْ لَهُ شَرِیكٌ فِی الْمُلْكِ، وَلَمْ یَكُنْ لَهُ وَ لِیٌّ مِنَ الذُّلِّ،

حمد خدا ہی کے لیے ہے جس نے کسی کو اپنا بیٹا نہیں بنایا اور نہ ازلی سلطنت میں کوئی اس کا شریک ہے نہ وہ عاجز ہے کہ کوئی اس کا مددگار ہو اور

وَ كَبِّرْهُ تَكْبِیراً .یَا عُدَّتِی فِی مُدَّتِی ،یَا صاحِبِی فِی شِدَّتِی ،یَا وَ لِیِّی فِی نِعْمَتِی یَا غِیاثِی فِی رَغْبَتِی

اس کی بڑائی بیان کرو بہت، بہت اے میری عمر میں میری امادگی، اے سختی میں میرے ساتھی، اے نعمت میں میرے سرپرست، اے میری توجہ پر میرے

یَا نَجاحِی فِی حاجَتِی یَا حافِظِی فِی غَیْبَتِی یَا كافِیَّ فِی وَحْدَتِی، یَا أُ نْسِی فِی وَحْشَتِی ،أَ نْتَ السَّاتِرُ

فریاد رس، اے میر یحاجت میں میری کامیابی، اے میری پوشیدگی میں میرے نگہبان، اے میری تنہائی میں میری کفایت، کرنے والے، اے میری

عَوْرَتِی ،فَلَكَ الْحَمْدُ ،وَأَ نْتَ الْمُقِیلُ عَثْرَتِی ،فَلَكَ الْحَمْدُ ،وَأَ نْتَ الْمُنْعِشُ صَرْعَتِی ، فَلَكَ

تنہائی میں میرے انس تو ہی میرے عیب کا پردہ پوش ہے تو حمد تیرے ہی لیے ہے اور تو ہی میری لغزش سے درگزر کرنے والا ہے حمد تیرے ہی لیے ہے

الْحَمْدُ ، صَلِّ عَلَی مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَاسْتُرْ عَوْرَتِی ، وَ آمِنْ رَوْعَتِی ، وَأَقِلْنِی عَثْرَتِی ،وَاصْفَحْ

تو ہی مجھے بے ہوشی سے ہوش میں لانے والا ہے پس حمد ہے تیرے لیے محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت فرما اور میرے عیب Ö دے مجھے خوف سے بچائے رکھ میری

عَنْ جُرْمِی وَتَجاوَزْ عَنْ سَیِّئاتِی فِی أَصْحابِ الْجَنَّةِ وَعْدَ الصِّدْقِ الَّذِی كانُوا یُوعَدُونَ

خطا معاف فرما میرے جرم سے درگزر فرما میرے گناہ معاف کر کے مجھے اہل جنت میں سے قرار دے یہ وہ سچا وعدہ ہے جو دنیا میں ان سے کیا جاتا ہے۔

اس نماز اور دعا کے بعد سورہ حمد، سورہ توحید، سورہ فلق، سورہ ناس، سورہ کافرون، سورہ قدر اور آیت الکرسی سات سات مرتبہ پڑھے۔ پھر سات مرتبہ کہے:

لاَ إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ وَسُبْحانَ اللّٰهِ وَلاَ حَوْلَ وَلاَ قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ پھر سات مرتبہ کہے اَللّٰهُ اَللّٰهُ رَبِّی

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ بزرگتر ہے اور خدا پاک ہے نہیں کوئی حرکت اور قوت مگر وہی جو خدا سے ہے وہ اللہ ہی میرا رب ہے

لاَ أُشْرِكُ بِهِ شَیْئاً اس کے بعد جو بھی دعا پڑھنا چاہے وہ پڑھے۔

میں کسی چیز کو اس کا شریک نہیں بناتا

(۷) کتاب اقبال اور مصباح کے بعض نسخوں میں ستائیس رجب کے دن اس دعا کا پڑھنا مستحب قرار دیا گیا ہے:

یَا مَنْ أَمَرَ بِالْعَفْوِ وَالتَّجاوُزِ ، وَضَمَّنَ نَفْسَهُ الْعَفْوَ وَالتَّجاوُزَ ، یَا مَنْ عَفا وَتَجاوَزَ اعْفُ عَنِّی وَ

اے وہ جس نے عفو ودرگزر کا حکم دیا ہے اور خود کو عفو و درگزر کا ضامن قرار دیا ہے اے وہ جس نے معاف کیا اور درگزر

تَجاوَزْ یَا كَرِیمُ .اَللّٰهُمَّ وَقَدْ أَكْدَی الطَّلَبُ ،وَأَعْیَتِ الْحِیلَةُ وَالْمَذْهَبُ ،وَدَرَسَتِ الْآمالُ ،وَانْقَطَعَ

کی مجھے معافی دے اور درگزر فرما اے بزرگتر اے معبود! طلب نے مجھے مشقت میں ڈال دیا چارہ جوئی ختم اور راستہ بند ہوگیا آرزوئیں

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

الـرَّجاءُ إِلاَّ مِنکَ وَحْدَکَ لا شَرِیکَ لَکَ . اَللّٰهُمَّ إِنِّی أَجِدُ سُبُلَ الْمَطالِبِ إِلَیْکَ مُشْرَعَةً،

پرانی ہوگئیں اور تیرے علاوہ ہر کسی سے امید ٹوٹ گئی ہے تو ہی یکتا ہے تیرا کوئی شریک نہیں اے معبود! میں اپنے مقاصد کے راستے تیری طرف ا تا ہوں اور

وَمَنـاهِلَ الرَّجاءِ لَدَیْکَ مُتْرَعَةً، وَأَبْوابَ الدُّعاءِ لِمَنْ دَعاکَ مُفَتَّحَةً، وَالاسْتِعانَةَ لِمَنِ اسْتَعانَ

امید کے سرچشمے تیرے پاس لبالب بھرے ہوئے ہیں اور جو تجھ سے دعا کرے اس کیلئے دعا کے دروازے کھلے ہوئے ہیں تجھ سے مدد مانگنے والے کے لیے

بِکَ مُباحَةً، وَأَعْلَمُ أَنَّکَ لِداعِیکَ بِمَوْضِعِ إِجابَةٍ،وَلِلصَّارِخِ إِلَیْکَ بِمَرْصَدِ إِغاثَةٍ،وَأَنَّ فِی

تیری مدد عام ہے اور میں جانتا ہوں کہ بے شک تو پکارنے والے

اللَّهْفِ إِلی جُودِکَ وَالضَّمانِ بِعِدَتِکَ عِوَضاً مِنْ مَنْعِ الْباخِلِینَ وَمَنْدُوحَةً عَمَّا فِی أَیْدِی

کیلئے مرکز قبولیت ہے تو فریاد کرنے والے کے لیے دادرسی کا 1 نہ ہے اور یقیناً تیری عطا میں رغبت اور تیرے وعدے پر اعتماد ہی ہے جو کنجوسوں

الْمُسْتَأْثِرِینَ،وَأَنَّکَ لاتَحْتَجِبُ عَنْ خَلْقِکَ إِلاَّ أَنْ تَحْجُبَهُمُ الْاَعْمالُ دُونَکَ، وَقَدْ عَلِمْتُ

کی طرف سے رکاوٹ کا مداوا اور مالداروں کے قبضے میں آئے ہوئے مال پر رنج سے بچانے والا ہے بے شک تو اپنی مخلوق سے اوجھل نہیں ہے مگر بات یہ

أَنَّ أَفْضَلَ زادِ الرَّاحِلِ إِلَیْکَ عَزْمُ إِرادَةٍ یَخْتارُکَ بِها وَقَدْ ناجاکَ بِعَزْمِ الْإِرادَةِ قَلْبِی، وَأَسْأَلُکَ

ہے کہ ان کے برے اعمال نے ان کی آنکھوں پر پردہ ڈالا ہوا ہے اور میں جانتا ہوں کہ تیری طرف سفر کرنے والے کا بہترین زادراہ تجھے پا لینے کا پکا ارادہ

بِکُلِّ دَعْوَةٍ دَعاکَ بِها راجٍ بَلَّغْتَهُ أَمَلَهُ، أَوْ صارِخٌ إِلَیْکَ أَغَثْتَ صَرْخَتَهُ،أَوْ مَلْهُوفٌ مَکْرُوبٌ

ہی ہے بے شک یکسوئی کے ساتھ تیری یاد میں لگا ہوا ہے اور میں تجھ سے سوال کرتا ہوں ایسی دعا کے ذریعے جو کسی امیدوار نے کی اور قبول ہوئی یا ایسے

فَرَّجْتَ کَرْبَهُ،أَوْ مُذْنِبٌ خاطِئٌ غَفَرْتَ لَهُ،أَوْمُعافیً أَتْمَمْتَ نِعْمَتَکَ عَلَیْهِ، أَوْ فَقِیرٌ أَهْدَیْتَ

فریادی کی سی فریاد جس کی تو نے دادرسی کی ہے یا اس رنجیدہ دکھی کی سی فریاد جس کی تکلیف تو نے دور کی ہے یا ایسے خطا کار گنہگار کی سی پکار جسے تو نے بخش دیا

غِناکَ إِلَیْهِ،وَلِتِلْکَ الدَّعْوَةِ عَلَیْکَ حَقٌّ وَعِنْدَکَ مَنْزِلَةٌ إِلاَّ صَلَّیْتَ عَلی مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ

ہے یا ایسے با آرام جیسی دعا جسے تو نے سب نعمتیں عطا کیں ہیں یا اس محتاج جیسی دعا جسے تو نے دولت عطا کی ہے اور ایسی دعا جس نے تجھ پر اپنا حق پیدا کیا اور تیرے

وَقَضَیْتَ حَوائِجِی حَوائِجَ الدُّنْیا وَالْآخِرَةِ، وَهذا رَجَبُ الْمُرَجَّبُ الْمُکَرَّمُ الَّذِی أَکْرَمْتَنا بِهِ

حضور گرامی ہوئی وہ یہی ہے کہ تو محمدؐ وآل محمدؐ پر رحمت نازل فرما اور دنیا وا خرت میں میری تمام حاجات پوری فرما اور یہ ماہ رجب ہے کہ عزت شان والا ہے جس

أَوَّلُ أَشْهُرِ الْحُرُمِ أَکْرَمْتَنا بِهِ مِنْ بَیْنِ الْأُمَمِ یا ذَا الْجُودِ وَالْکَرَمِ فَنَسْأَلُکَ بِهِ وَبِاسْمِکَ

سے تو نے ہمیں سرفراز کیا جو حرمت والے مہینوں میں پہلا ہے اس سے تو نے ہمیں امتوں میں سے ممتاز کیا اے عطا و بخشش کے مالک پس میں سوالی ہوں

الْاَعْظَمِ الْاَعْظَمِ الْاَعْظَمِ ، الْاَجَلِّ الْاَکْرَمِ الَّذِی خَلَقْتَهُ فَاسْتَقَرَّ فِی ظِلِّکَ فَلا یَخْرُجُ مِنْکَ إِلی

اسکے واسطے سے اور تیرے نام کے واسطے سے جو بہت بڑا، بہت بڑا، بہت بڑا ہے روشن تر اور بزرگی والا جسے تو نے خلق کیا پس وہ تیرے بلند سایہ میں ٹھہرا اور

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

غَيْرِكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَأَهْلِ بَيْتِهِ الطَّاهِرِينَ وَتَجْعَلَنا مِنَ الْعامِلِينَ فِيهِ بِطاعَتِكَ وَالآمِلِينَ

تیرے ہاں سے کسی اور کی طرف نہیں گیا میں سوالی ہوں کہ محمدؐ پر اوران کے پاکیزہ تر اہلبیتؑ پر رحمت فرما اور ہمیں اپنی فرمانبرداری پر کارمند اور اپنی شفاعت

فِيهِ بِشَفاعَتِكَ اَللّٰهُمَّ وَاهْدِنا إِلَى سَواءِ السَّبِيلِ وَاجْعَلْ مَقِيلَنا عِنْدَكَ خَيْرَ مَقِيلٍ فِي ظِلٍّ ظَلِيلٍ

کا طلبگار اور امیدوار بنا دے اے معبود ہمیں راہ راست کیطرف ہدایت فرما اور ہماری روزمرہ زندگی اپنی جناب سے بہترین زندگی قرار دے جو تیرے

فَإِنَّكَ حَسْبُنا وَ نِعْمَ الْوَكِيلُ وَالسَّلامُ عَلَى عِبادِهِ الْمُصْطَفَيْنَ وَصَلَواتُهُ عَلَيْهِمْ أَجْمَعِينَ. اَللّٰهُمَّ

بلندترین سایہ میں ہو پس تو ہمارے لئے کافی اور بہترین کام بنانے والا ہے اور سلام ہو خدا کے چنے ہوئے افراد پر اور ان سبھوں پر اس کی رحمت نازل ہو

وَبارِكْ لَنا فِي يَوْمِنا هذَا الَّذِي فَضَّلْتَهُ، وَبِكَرامَتِكَ جَلَّلْتَهُ، وَبِالْمَنْزِلِ الْعَظِيمِ الْأَعْلَى أَنْزَلْتَهُ

اے معبود! آج کا دن ہمارے لئے مبارک فرما کہ جسے تو نے فضیلت دی اور اپنی مہربانی سے اس کو زیبائش دی اور اسے بلندتر مقام پر اتارا ہے اس دن میں

صَلِّ عَلَى مَنْ فِيهِ إِلَى عِبادِكَ أَرْسَلْتَهُ، وَبِالْمَحَلِّ الْكَرِيمِ أَحْلَلْتَهُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِ صَلاةً دائِمَةً

اس ذات پر رحمت فرما جسے تو نے اپنے بندوں کی طرف رسولؐ بنا کر بھیجا اور اسے عزت والی جگہ پر اتارا ہے اے معبود، آنحضرتؐ پر رحمت فرما

تَكُونُ لَكَ شُكْراً، وَلَنا ذُخْراً، وَاجْعَلْ لَنا مِنْ أَمْرِنا يُسْراً، وَاخْتِمْ لَنا بِالسَّعادَةِ إِلَى مُنْتَهَى

ہمیشہ کی رحمت کہ جو تیرے شکر کا موجب بنے اور ہمارے لئے ذخیرہ ہو اور ہمارے کاموں میں آسانی اور سہولت قرار دے اور ہماری زندگیوں کو سعادت

آجالِنا، وَقَدْ قَبِلْتَ الْيَسِيرَ مِنْ أَعْمالِنا، وَبَلَّغْتَنا بِرَحْمَتِكَ أَفْضَلَ آمالِنا إِنَّكَ عَلَى كُلِّ

مندی و نیک بختی کے ساتھ انجام پر پہنچا اور تو نے کمتر اعمال کو شرف قبولیت بخشا ہے اور اپنی رحمت سے ہمیں اپنے مقاصد میں کامیاب کیا ہے بے شک تو ہر

شَيْءٍ قَدِيرٌ وَصَلَّى اللهُ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَسَلَّمَ

چیز پر قدرت رکھتا ہے اور درود وسلام ہو محمدؐ اور ان کی پاک و پاکیزہ آلؑ پر۔

مولف کہتے ہیں کہ امام موسیٰ کاظم علیہ السلام کو جب بغداد لے جا رہے تھے تو اس روز آپ نے یہ دعا پڑھی اور وہ ستائیس رجب کا دن تھا پس یہ دعا رجب کی خاص دعاؤں میں شمار ہوتی ہے۔

(۸) سیدؒ نے اقبال میں فرمایا ہے کہ ۲۷رجب کو یہ دعا پڑھے: اَللّٰهُمَّ اِنِّی اَسْئَلُکَ بِالنَّجلِ الْاَعْظَمِ ......الخ یہ دعا صفحہ نمبر پر ذکر ہو چکی ہے۔ کفعمی کی روایت کے مطابق یہ دعا ستائیس رجب کی رات کو پڑھی جانے والی دعاؤں میں بھی ذکر ہوئی ہے۔ جس کا ذکر صفحہ نمبر پر ہو چکا ہے

رجب کا آخری دن

اس روز غسل کرنے کا حکم ہے اور اس دن کا روزہ رکھنا گذشتہ و آئندہ گناہوں کی معافی کا موجب ہے نیز اس دن نماز سلمانؑ پڑھے کہ جس کا طریقہ یکم رجب کے اعمال میں گذر چکا ہے۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com